# خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 13 دسمبر 2024 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے سریہ قرطا کا ذکر کیا، یہ ۱۰ محرم ۶ ہجری کو ہوا، حضرت محمد بن مسلمہ کو ۳۰ سواروں کیساتھ بھیجا، یہ سریہ بنو بکر بن کلاب کی طرف روانہ کیا گیا۔ انہیں رات کو چلنے اور دن کو چھپنے اور اچانک حملہ کرنے کا کہا۔ دشمن عورتوں اور بچوں کو چھوڑ کر بھاگ گیا، انہیں چھوڑ دیا گیا۔ ۱۹ راتیں مدینہ سے باہر گزارنے کے بعد حضرت محمد بن مسلمہ مال غنیمت لیکر مدینہ واپس پہنچے۔

اس سریہ میں ثمامہ بن اثال کو قید کر کے لایا گیا، وہ اس سے قبل آپ ﷺ کے قتل کے منصوبے بنا تا رہا تھا، آپ ﷺ نے اس سے نرم سلوک کرنے کا کہا اور مسجد نبوی میں ہی باندھنے کا کہا تا اس کا دل نرم ہو۔ ہر روز آپ ﷺ ثمامہ کے پاس جاتے اور اس کا حال اور ارادہ پوچھتے، تیسرے دن آپ ﷺ نے اسے آزاد کرنے کا کہہ دیا، وہ جلدی سے باہر گیا اور ایک قریب کے باغ سے نہا کر واپس آیا اور اسلام قبول کر لیا۔ اسلام لانے سے قبل وہ خوب کھانا کھاتا لیکن تب کم کھایا جسپر آپ ﷺ نے کہا صبح تک وہ کافروں کی طرح کھاتا تھا اور اب اسنے ایک مسلمان کی طرح کھایا ہے، سچا مسلمان صرف زندگی کے قیام کی ضرورت تک کھاتا ہے کیونکہ اسے دنیا کی لذات سے کوئی تعلق نہیں۔

اسلام لانے کے بعد ثمامہ عمرہ کی غرض سے مکہ گیا اور وہاں جوش میں اپنے برملا تبلیغ شروع کر دی، مکہ والوں نے یمامہ کے رئیس ہونے کی وجہ سے اس کو کچھ نہ کہا، لیکن ثمامہ نے یمامہ کے علاقہ سے مکہ والوں کی تجارت روک دی، جسپر قریش مکہ نے آپ ﷺ سے رحم کی اپیل کی، آپ ﷺ نے حضرت ثمامہ کو اہل مکہ کے خوراک کے قافلوں کو روکنے سے منع فرمایا۔ سامان حرب کی آمد ورفت کو جنگی ضروریات کے ماتحت روکا جاسکتا ہے۔ ثمامہ کی تبلیغ سے یمامہ کے بہت سے لوگ مسلمان ہوگئے، بعد میں مسیلمہ کے فتنہ کے دوران اس نے بہت سے لوگوں کے ایمان کو محفوظ رکھنے میں کافی کوشش کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض جنازوں کا اعلان کیا۔

فرمایا حاضر جنازہ ہے مکرم عبد اللطیف خانصاحب کا، محمد ظہور خانصاحب بٹالوی صحابی حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ لوکل اور نیشنل سطح پر کئی عہدوں پر فائز رہے۔

دوسرا جنازہ غائب ہے، جو طیب احمد صاحب شہید راجن پور حال راولپنڈی کا ہے، انہیں جماعت دشمن نے کلہاڑی کے وار کر کے شہید کر دیا تھا۔ حملہ کے دوران قاتل جماعت مخالف نعرے لگاتا رہا، گزشتہ ایک سال میں مخالفت کے باعث ان کے خاندان کو چار دفعہ کاروبار کی جگہ تبدیل کرنی پڑی۔ شہید مرحوم نماز کے قیام کی خاص کوشش کرتے۔ جماعتی خدمت کیلئے ہمیشہ تیار رہتے۔

اگلا جنازہ غائب عزیزم معاند معید ابو اواج غزہ فلسطین کا ہے، یہ ایک ڈرون حملہ میں بیس سال کی عمر میں شہید ہوئے۔ جنوب کے علاقہ میں ہومینیٹی فرسٹ کے کیمپ میں رہائش تھی اور وہاں ان کے رضاکاران میں بھی شامل تھے۔ خوارک کی تلاش میں نکلے ہوئے تھے وہاں بعض زخمی تھے انکی مدد کرتے ہوئے ایک ڈرون حملہ میں عزیزم شہید ہوئے۔ ان کے والد بھی جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، بیعت کے بعد ان پر کافی مصائب ڈھائے گئے، قید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

اگلا جنازہ مولوی محمد ایوب بٹ صاحب درویش قادیان کا ہے، انہوں نے ۱۰۰ سال کی عمر پائی، انہوں نے زندگی وقف کی، ۵ سال ایران میں خدمت کی توفیق ملی، پھر انہیں قادیان جانے کا کہا گیا۔ ان کے ایک بیٹے اور بہو بھی ڈاکٹر ہیں اور واقف زندگی ہیں۔

اگلا ذکر ڈاکٹر مقصود احمد ملک صاحب کا ہے گزشتہ دنوں میں ۸۶ سال کی عمر میں وفات پائی، مولوی محمد عبد اللہ صاحب صحابی کے پڑ پوتے تھے۔ مختلف جماعتی عہدوں پر فائز رہے، جماعتی مال کے استعمال پر خاص خیال کرتے۔ عاجز اور باوفا انسان تھے۔

اگلا ذکر ہے مکرم شبیر احمد لودھی صاحب کا ہے، ان کے بیٹے فرخ شبیر لودھی مربی سلسلہ ہیں، مرحوم تہجد گزار اور نفلی روزوں کا باقاعدگی سے انتظام کرنے والے تھے۔

اللہ تعالی مرحومین سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے ان کے بچوں اور نسلوں کو بھی ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق

## خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞